ہفتہ وار نورافشاں لودیانہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

یہہ
اخبار صداقت
آثار ہفتہ وار ہر پنجشنبہ
کو شائع ہوتا ہے۔ قیمت اس
کی پیشگی ہر خاص و عام سے بلا محصول ڈاک
عہ اور سعہ محصول عہ سالانہ
مقرر ہے۔ کارسپانڈنٹوں کو اخبار مفت
دیا جاتا ہے بشرطیکہ مضمون
ہفتہ
وار بھیجیں

بلا
درخواست کسی
صاحب کی خدمت میں
یہہ اخبار روانہ نہیں ہوتا جن
خریداروں کو اخبار بند کرنا ہو
وہ بذریعہ کارڈ اطلاع دیں۔
اخبار واپس نہ فرماویں مضامین مفید
عام مفت شائع ہوتے ہیں
اشتہارات
۲ر فی سطر

نمبر ۳۱ | مطبوعہ ۴۔ اگست بروز پنجشنبہ ۱۸۸۷ء | جلد ۱۵

نورافشاں

مطبوعہ ۴۔ اگست ۱۸۸۷ء

دلیپ سنگہ کی نسبت ایک دوسری عجیب خبر

یہہ ۲۹ جولائی کے کوہ نور میں شائع ہوئی ہے کہ غالباً مہاراجہ دلیپ سنگہ کی تنہائی کا خیال کر کے مشہور شیخ جمال الدین ماسکو میں اُنکے ساتھ جا ملے ہیں۔ شیخ کا بیان ہے کہ انگلستان کے برخلاف افغانستان اور ہندوستان میں اُنہوں نے جو سازش شروع کی وہ ترقی پر ہے۔ اور قریب ہے کہ شعلہ فساد بھڑکے۔ جمال الدین کا یہہ بھی بیان ہے کہ فینیں برادرہڈ کی امریکہ کی کونسل نے ان سے امداد کا وعدہ کیا ہے۔ اور جب کبھی شیخ کو ضرورت پڑیگی کئی سو آئرش امریکن عہدہ دار براہ روس سرحد افغانستان پر بھیجے جائینگے شیخ جمال الدین کا انتظام نہ صرف انگریزوں کو ہندوستان سے نکال دینے کے لئے کافی ہے۔ بلکہ اگر وہ کوشش کریں تو کل دنیا کی حکومت پلٹ سکتے ہیں۔ کیوں نہ پہلے روس سے شروع کریں۔ +

جیسا ہمنے گذشتہ پرچہ میں لکھا تھا کہ کرسچن ایسوسی ایشن کے ایک ممبر کا مراسلہ آئندہ ہفتہ درج اخبار کرینگے۔ سو اس ہفتہ وہ مراسلہ ایک خاص سبب سے درج اخبار نہیں کر سکے۔ انشاءاللہ آئندہ ہفتہ معہ اپنی رائے کے شائع کرینگے۔ اس پرچہ میں منشی فتح محمد صاحب بٹالوی کا مراسلہ معہ حضرت ایڈیٹر کے جواب کے درج کیا جاتا ہے +

فیروزپور سے کسی صاحب نے ہمارے پاس ایک مراسلہ بھیجا ہے جسمیں چند سوالات ہم سے کئے گئے ہیں سو وہ سوال معہ جواب کے درج کرتے ہیں +

سوال۔ آپ کہتے ہیں کہ ہم وید سے گاؤکشی ثابت کریں میں میری عرض ہے۔ کہ کیا آپ کوئی بھلائی کا کام کر رہے ہیں؟۔

جواب۔ بیشک بھلائی کا کام تو ہے کیونکہ بھولے ہوؤں کو سیدھا رستہ دکھلاتے ہیں +

س۔ آپکو یقین ہے کہ اس بات کے لکھنے سے کل ہندو عیسائی ہو جائینگے؟ +

ج۔ یہہ تو نہیں۔ الّا اگر حق کو جانینگے۔ تو ضرور عیسائی ہونگے۔ +

س۔ یا کہ گاؤکشی کو متبرک سمجھنے لگ جاوینگے؟

ج۔ اگر ویدوں پر چلینگے۔ اگر ویدوں کو مانینگے۔ تو بیشک متبرک سمجھینگے +

س۔ کیا کچھ تمہارے مذہب کی بھلائی ہوگی؟ +

ج۔ راستی کا اظہار ہمارا کام ہے۔ بھولے کو راہ بتلانا ہمارا طریق ہے۔ ہمارے مذہب کی صداقت ظاہر ہوگی۔ آپ جانینگے کہ صرف عیسائی دین کی روشنی سے تمہارے اندھیرے کلام ظاہر ہوتے ہیں۔ یہہ بھی جان لو۔ کہ صرف عیسائی دین ہی کی بدولت آریا نام سے ذیانندی پھر رہے ہیں +

سہارنپور کے پادری ڈاکٹر ویری صاحب نے ایک رسالہ اُردو میں بنام ہدایت المسلمین حال میں تیار کیا ہے۔ اور اس میں قرآن ہی سے یہہ ثابت کر دیا ہے (۱) کہ یہودی اور عیسائی کتب دینیہ مدینہ کے یہودیوں اور عیسائیوں میں مستعمل تھیں۔ (۲) کہ محمد صاحب نے اُن کو برحق ٹھہرایا۔ اور اُن کی تابعداری کو جائز اور واجب لکھا۔ یہانتک کہ اپنی رسالت کو انہی کی رو سے ثابت کرنے کا دعویٰ کیا۔ (۳) کہ اُن میں محمد صاحب کے زمانہ کے بعد رد و بدل یعنے تحریف نہیں ہوئی۔ (۴) کہ

مسلمانی عقیدہ کے مطابق بھی اُن میں رد و بدل نہو سکتی تھی (۵) کہ محمدیوں پر قرآن ہی کی رو سے اُس کی مقبولیت بجا اور اُسکا ماننا واجب ہے۔ جو چاہے وہ آدھ آنہ اسٹامپ بھیجکے اُس کو ڈاکٹر یزیدیعاحب سے منگوالے۔ اور جو ہندوستانی پرچہ چاہے آدھ آنہ میں اُسکے چار رسالہ منگوا سکتا ہے

از مخزن

ہمارے ملک کے لوگ منوسپل کمیٹی کی ممبری

کو خبر نہیں کیا سمجھتے ہیں۔ مرے جاتے ہیں۔ اور ایسی بیجا اور نامناسب کارروائیاں کرتے ہیں۔ جنکے دیکھنے اور سننے سے شرم آتی ہے۔ نہ تو انپر کچھہ علم کی تاثیر ہے۔ نہ گورنمنٹ کی منشا کو سمجھتے ہیں۔ گورنمنٹ جو آزادی رعایا کو دینا چاہتی ہے یہہ امیدوار اُسکا ایسا گلا کاٹتے ہیں۔ کہ کیا مجال جو دم لے سکے۔ ذیل کے بیان سے معلوم ہوگا۔ ہم نے مناسب نہیں سمجھا کہ اُن ناواجب کام کرنے والوں کے نام مشتہر کریں گورنمنٹ میں رپورٹ پہنچ چکی ہے۔ امید ہے کہ ایسی بیہودہ کارستانی کا خاطر خواہ تدارک ہوگا۔ تاکہ دوسروں کو عبرت ہو۔ اور ایسے ناواجب طریق ایسے آزاد کام میں استعمال نکریں۔ ایسے اشخاص کو امیدواری سے خارج کرنا سب سے بہتر ہوگا +

الیکشن جھنگ

تاریخ ۲۴ جولائی جھنگ میں ووٹوں کے پرچے تقسیم ہوئے مگر دو تین روز بعد پھر واپس کرلئے گئے اسلئے کہ مختار رام داس امیدوار الیکشن نے ظاہر کیا کہ بہت سے پرچے چوری ہوگئے جناب ڈپٹی کمشنر بارن مینک صاحب بہادر نے کمشنری میں اس معاملہ کی رپورٹ کی ہے۔ الیکشن کی یہاں بڑی خرابی رہتی ہے جسکے بانی خود امیدوار ہوتے ہیں اور کامیابی کے لئے نامناسب طور اختیار کرتے ہیں۔ اسجگہ انہوں نے یہہ دستور کر لیا ہے کہ لوگوں سے پرچے لیکر الیکشن کے دنتک اپنے پاس رکھتے ہیں اور آشنا و صاحب لوگوں کو کہتے اور دھمکاتے رہتے ہیں کہ میرے لئے ووٹ دینا۔ بہت لوگ خوشی سے پرچے دیتے ہیں اور بہتوں سے زبردستی لئے جاتے ہیں۔ ایسی زبردستی کرنے والوں میں دو شخص مشہور ہیں۔ پرچے تقسیم ہوتے ہی انکے رفیق کسی امیدوار کے رفیقوں سے پرچے چھین لیتے ہیں۔ گذشتہ سال خوب جوتیاں چلی تھیں اس سال بھی اس قسم کی زبردستی بہت ہوئی ہے۔ جو آزادگی گورنمنٹ لوگوں کو دینا چاہتی ہے ایسے امیدوار اُس کو ضائع کرتے ہیں گورنمنٹ کی توجہ درکار ہے صرف پرچوں کے تقسیم ہونے کی وقت ہی یہہ سختی نہیں ہوتی بلکہ لوگوں کے گھروں پر بھی اُنہیں سخت دھمکیاں دی جاتی ہیں مثلاً سنا گیا ہے کہ ہندو امیدوار کے رفیق یا طرفدار اپنے پروہتوں کو دھمکیاں دے چکے ہیں کہ اگر تم ہماری طرف ووٹ دو گے تب تو خیر ورنہ نہ تم ہمارے پروہت اور نہ ہم تمہارے ججمان۔ اسیطرح مسلمانوں میں حجاموں وغیرہ کی کمبختی آئی ہوئی ہے جو ہندوؤں کے لئے ووٹ دینا چاہتے ہیں یہہ باتیں شہر میں مشہور ہوئی ہیں۔ امیدواروں کی رنج کی علاوہ ایسے فسادوں کا سبب ہے۔ بہتر ہوگا کہ اگر ایسے لوگ کبھی امیدواروں میں شامل نکئے جاویں اس سے شہر کو عبرت ہوگی۔ +

مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا

کلام الٰہی کی تمام حقیقتوں میں یہہ سب سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ اسی پر ایماندار کی امیدیں قائم ہیں رسول فرماتا ہے کہ اگر مسیح جی نہیں اُٹھا تو ہماری منادی اور ایمان عبث ہے۔ ا قرنت ۱۵/۱۴ اگر مسیح جی نہیں اُٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ اور تم ابھی تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔ ا قرنت ۱۵/۱۷ ہم بلاشک کہہ سکتے ہیں اور بآواز بلند کہتے ہیں۔ کہ مسیح کا جی اُٹھنا دنیوی تواریخ کی کل حقیقتوں میں عجیب و غریب قدردار فائدہ بخش ہے۔ ہم اس اعلیٰ حقیقت کو ذیل کی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں +

(۱) انبیائے سلف نے اُس کی بابت نبوت کی (۲) مسیح نے آپ ہی اِس امر کی پیش خبری دی۔ (۳) ایسے معتبر گواہ موجود ہیں جنہوں نے مسیح کو مردہ حالت میں دیکھا زندہ کو مرتے دیکھا۔ اور پھر تیسرے دن زندہ ہونے کو بار بار دیکھا یہہ ایسے معتبر گواہ ہیں کہ اُنہوں نے اِس بات کو اپنی جان دینے سے ثابت کیا اسی گواہی کی بدولت شہید ہوئے۔ (۴) اُنہوں نے اِس گواہی کو معجزات و صحائف کی کرامات سے ثابت کیا۔ اور روح القدس کے انعام سے یہہ گواہی اور بھی مضبوط ہوگئی (۵) تمام جہان کے عیسائی مسیح کے جی اُٹھنے کی یادگاری میں اتوار کا دن مانتے ہیں (۶) اگر مسیح جی نہیں اُٹھا تو کسی فرضی اور وہمی اور بناوٹی خیال نے دنیا کو الٹ پلٹ نہیں کردیا۔ اگر وہ جی نہیں اُٹھا۔ تو مسیح کچھہ نہیں +

پر جبحال کہ وہ جی اُٹھا ہے۔ تو خدا کا بیٹا۔ خدا کے برابر۔ خدائے مجسم۔ سچا انسان۔ نبی۔ کاہن۔ بادشاہ۔ جس کے کفارہ سے الٰہی عدل راضی ہوا۔ جس کے خون سے برگزیدوں کی نجات ہے۔ برحق۔ مسیح ہے +

اُس کے جی اُٹھنے پر روح القدس نے اپنا کام شروع کیا جو آجتک جاری ہے۔ +

اُسکے جی اُٹھنے سے ہمارے جی اُٹھنے کی امیدیں۔ وہ درخت ہے ہم ڈالیاں ہیں +

مسیح کے جی اُٹھنے سے ہی شیطان کا زور یا اندازہ سمجھا جاتا ہے وہ بجلی کی مانند آسمان سے گرایا گیا مسیح پہلا سا جی اُٹھا اور اُنمیں سے جو سوگئے پہلا پھل ہے +

پس مسیح کی اعلیٰ و افضل سرفرازی نہیں چلی بلکہ تو بھی پائی جاتی ہے اوّلاً اُسکا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ثانیاً اُسکا آسمان پر چڑھ جانا ثالثاً اُسکا خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھنا۔ رابعاً بروز قیامت عدالت کرنے کو آنا +

کرسچن ایسوسی ایشن امرتسر کے سرکلر میں جو نور افشاں کے کسی گذشتہ پرچہ میں شائع ہوچکا ہے بعض اصحاب کے نام سہواً لکھے جن مہربانوں کے پاس گشتی سرکلر پہنچے وہ ازراہ عنایت صرف نور افشاں ہی کو دیکھکر اپنی رائے منصف شیر سنگہ صاحب سیکرٹری

مراسلات

بقیہ جواب ریویو

منشور محمدی مطبوعہ ۵ رمضان ۱۳۰۴ھ

نمبر ۲۵

راقم ریویو متی ۲۳:۹ - یوحنا ۱: ۱۲ و ۱۳ کا حوالہ دیکر یوں تحریر کرتا ہے - +

قولہ - یہاں عام عیسائی کہدیا کرتے ہیں کہ حضرت مسیح کو جو بائبل میں خدا کا بیٹا کہا ہے وہ تو الوہیت کے اعتبار سے ہے اور جو دوسروں مثلاً شاگردان مسیح کو خدا کا بیٹا کہا گیا ہے وہ مسیح کے اقتدار بخشنے سے ہے پس جواب سکا یہہ ہے بائبل میں ایسی آیت کہاں ہے کہ حضرت مسیح خدائے تعالیٰ سے جلال یافتہ اور تربیت پائے ہوئے اور اُسکے برگزیدہ نہیں ہیں +

اقول ایسی ٹھوکریں کھانے کے بجائے چاہئے کہ الفاظ خدا کے بیٹے کی وجہہ معلوم کیجاوے - کہ خدا کے بندوں کو بیٹا کیونکر کہا جاتا ہے اور مسیح کو کس وجہہ سے - اور جو وجہہ آپنے مسیح کے بیٹے ہونے کی لکھی ہے اسکا تو کہیں ٹھکانا نہیں ہے بتلائیے کہاں لکھا ہے کہ ان باتوں کے سبب سے انجیل میں مسیح کو ابن اللہ کہا گیا ہے برخلاف اسکے دیکھئے لوکا ۱: ۳۵ پھر اُسکا جلال پانا خدا کا کام جو وہ کرنے آیا تھا پورا کرنے کی وجہہ سے تھا - یوحنا ۱۷: ۴ و ۵ اور اِس کام کو کرنے کے لئے خدا نے اسے مقرر کیا تھا (اعمال ۴: ۲۷ و ۲۸) پس اِن باتوں کے سبب سے مسیح کو خدا کا بیٹا نہیں کہا جاتا ہے بلکہ اُن سے اُسنے ثابت کیا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں (رومیوں ۱: ۴) واضح ہو کہ راقم ریویو کی ساری تحریر ایسی ہی بلکہ بدتر انتہا ضروری سے پُر ہے - مجھے ذرا بھی امید نہیں کہ یہہ صاحب بھی عدم ضرورت قرآن میں جو زخم کاری قرآن پر لگے ہیں کسی ایک کا علاج کر سکیں اُن کی طرز تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ اصل میں محمدی لوگ حیران ہیں کہ اب کریں کیا - اور نہیں تو یونہی سہی خیر بھائی - دیکھا جائیگا +

قولہ - ایک اور مقام ہے جس کو نصارا الوہیت مسیح کی دلیل جانتے ہیں یعنے ۲۰ باب یوحنا کی آیت ۲۸ میں توما مسیح کو کہتا ہے - اے میرے خداوند اور اے میرے خدا - پس اگر مسیح صاحب الوہیت نہ ہوتے تو اُن کو توما کیوں خداوند و خدا کہتا ہے یا اگر غلط کہا تھا تو مسیح نے اُس کو منع کیوں نکیا - جواب یہہ ہے کہ الوہیت مسیح کی یہہ آیت جب دلیل ہو سکتی تھی کہ اِس خطاب سے بجز حضرت مسیح کے اگر کسی کو بائبل میں نکہا گیا ہوتا - یا کہنے پر کسی کے منع کیا گیا ہوتا - حالانکہ بلا انکار کے کہا گیا دیکھو زبور ۸۲ آیت ۶ - میں نے تو کہا تم الہ ہو اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو - کتاب خروج باب ۷ آیت ۱ - پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں نے تجھے فرعون کے لئے خدا سا بنایا - اور خداوند کے ساتھ خطاب کرنا تو اسقدر عام ہے جس کی حد نہیں ہو سکتی - پہلے زمانہ سے لیکر آجتک معزز لوگوں کو خداوند کے لفظ سے خطاب کرتے ہیں (تعجب ہے کہ محمدی لوگ مسیح کو بجائے حضرت کے خداوند مسیح کیوں نہیں کہتے) چنانچہ لابن کو جو ایک بت پرست شخص تھا اُسکی بیٹی راخل نے جو حضرت یعقوب کے ساتھ منسوب تھی کہا اے میرے خداوند اس سے ناخوش مت ہو جیو کہ میں تیرے آگے نا اُٹھ سکتی ہوں +

اقول ہاں صاحب یہہ خوب تقریر ہے - جب خالق کو خدا اور خداوند کہا جاتا ہے تو اِن لفظوں سے اُس کی الوہیت مراد نہیں ہوتی ہے - جسطرح خدا کو خدا اور خداوند کہتے ہیں اِسیطرح انسان کو کہہ سکتے ہیں کیونکہ عام محاورہ اسبات کا متقاضی ہے !!! -

اور پھر جب یہہ ایسا ہی عام لفظ ہے تو آپ محمدی لوگ مثل توما کے مسیح کو خداوند و خدا کیوں نہیں کہتے اور خوامخواہ مخالفت کرتے ہو - اور مولف قرآن نے مسیح کو اللہ کہنے سے کیوں ہی چُرایا تھا - کیونکہ اللہ بھی مثل خدا اور خداوند کے عام لفظ ہے - اور مسیح خدا اور انسان کے نزدیک اِس خطاب کا سب سے زیادہ مستحق ہے باقی آئندہ

ہنود و مذاہب

بقیہ نمبر ۴

بقیہ حاشیہ - ۱ - کلام الٰہی میں مطلق کوئی ذکر نہیں ہے کہ کوئی ازلی مادہ تھا جس سے یہہ دُنیا بن گئی ہو بلکہ برعکس یہہ پایا جاتا ہے کہ صرف خدا ہی ازلی و ابدی ہے جیسا کہ زبور ۹۰ - ۲ میں ہے پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ہوئے اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے پھر یسعیاہ ۴۰ - ۲۸ میں ہے کیا تو نے نہیں جانا کیا تو نے نہیں سُنا خداوند جو ابدی خدا ہے زمین کے کناروں کا پیدا کرنے والا ہے وہ تھک نہیں جاتا ہے اور ماندہ نہیں ہوتا اُس کے فہم کی تہاہ نہیں ملتی - پھر بائبل اقدس میں دیکھو زبور ۱۰۲ - ۲۵ سے ۲۷ تک یسعیاہ ۴۱: ۴ - ۴۴ و ۶ - ۶۶ و زبور ۹۰ - ۲ مکاشفات ۱ - ۸ - ۲ پطرس ۳ - ۸ و عبرانی ۱۲ - ۱۳ ان سب مقامات سے ثابت ہوتا ہے کہ صرف خدا ہی ازلی و ابدی ہے جسکا کبھی شروع ہوا اور نہ آخر ہوگا لیکن خلقت کی بابت صاف ظاہر ہے کہ وہ پہلے نہتی اور پیدا کی گئی مثلاً پیدایش ۱ - ۱ میں جو لفظ ברא بمعنے پیدا کیا آیا ہے - وہ لفظ کلام الٰہی میں نیستی سے پیدا کرنے کے لئے مستعمل ہوا ہے خواہ وہ پیدایش جسمانی ہو خواہ روحانی مثلاً گنتی ۱۶ - ۳۰ میں ہے پر اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا منہہ پھیلاوے وغیرہ - اسیطرح یہہ لفظ اور مقاموں پر بھی نیست سے پیدا ہونے کے معنے دیتا ہے اور کلام مقدس سے بخوبی آشکارا ہوتا ہے کہ پہلے سوا خدا تعالیٰ کے اور کچھہ نہ تھا اور اُس کے حکم سے سب کچھہ موجود ہوگیا جیسا کہ زبور ۳۳ - ۶ میں ہے خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُسکے سارے لشکر اُسکے منہہ کے دم سے پھر زبور ۱۴۸ - ۵ میں ہے وے خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُسنے حکم دیا اور وے موجود ہو گئے اور خدا کے کلام مقدس میں خدا اور دنیا مخلوط بایکدیگر ہرگز بیان نہیں ہوئے بلکہ جا بجا خدا خالق اور دنیا مخلوق بیان ہوئی ہے تو پس جبکہ کتاب مقدس پیدایش کے دیگر کل خیالات کو ترک کر کے صرف بذریعہ کلمہ قدرت کے پیدا ہونا دنیا کا بیان کرتی ہے تو ہمیں بالضرور ماننا ہے کہ خدا نے عالم کو نیست سے ہست کیا ہے +

۲ - خدا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے اور تجربہ اُس کی شہادت دیتا ہے

کہ کل چیزوں کا مدار خداوند ہی پر ہے اور سب پر اُس کی حکومت ہے جیسا کہ نحمیاہ ۹: ۶ میں ہے۔ تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند ہے تو نے آسمان کو اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُن کی ساری آبادی کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس پر ہے اور سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا اور تو سبھوں کا پروردگار اور آسمان کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہے۔ اور پھر قلسیوں کے ۱: ۱۶ و ۱۷ میں ہے۔ کیونکہ اُسی سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں۔ دیکھی اور ان دیکھی کیا تخت اور کیا حکومتیں اور کیا ریاستیں کیا اختیاریاں پیدا کی گئیں ساری چیزیں اُس سے اور اُس کے لئے پیدا ہوئیں۔ اور وہ سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں۔ پھر مکاشفات ۴: ۱۱ میں ہے کہ اے خداوند تو ہی جلال و عزت و قدرت کے لائق ہے کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے ہیں اور پیدا ہوئیں ہیں پس ان فقروں میں لفظ کل چیزوں کا ہر ایک چیز پر جو ماسوا خدا کے ہے دلالت کرتا ہے کہ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی اولین مادہ نہیں تھا جو اُس کی مرضی کے برعکس خود بخود یا قدیم ہو جبکہ ہر ایک چیز کی ہستی صرف خدا کی مرضی پر منحصر ہے تو صاف صاف آشکارا ہے کہ وہی ایک ہے جو خود بخود قائم بذات ہے اور باقی سب نیست سے ہست کی گئی ہیں +

۳۔ کلام اقدس سے ایمان کی خاصیت اور قدرت کا بیان اِس طور پر ہے کہ خلقت مذہب کی اعلیٰ اور اصلی حقیقت کی بنیاد معلوم ہوتی ہے۔ اگر کوئی خلقت نہیں ہے تو کوئی خدا بھی نہیں اور اگر عالم نیست سے ہستی میں لایا گیا تو اُس سے باہر ایک وجود ضرور چاہئے جس پر اُس کی ہستی کا مدار ہو کیونکہ خلقت ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کو ہم بذریعہ ایمان کلام الٰہی کے سمجھنے سے سمجھتے ہیں جیسا کہ عبرانی ۱۱: ۳ میں ہے۔ ایمان ہی کے سبب ہم جان گئے کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ وہ چیزیں جو دیکھنے میں آتی ہیں اُن چیزوں سے نہیں بنیں جو دیکھی جاتی ہیں۔ اور جو بات مصنف موسیٰ بیان کرتا ہے سو یہ ہے کہ اول عالم یعنی سب کچھ جو وقت اور جہت میں شامل ہے خدا نے پیدا کیا۔ اور پھر اُس کو ترتیب سے رکھا اور قائم کیا۔ اور یہہ سب کچھ خدا کے کلمہ قدرت یا حکم سے ہوا زبور ۳۳: ۶ و ۹ و ۱۴۸: ۵ انجیل یوحنا ۱: ۳۔ سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُس کے ہوئی۔ پھر یہ کہ خدا ترتیب دار کل عالم کا خالق ہے جیسا کہ رومی ۴: ۱۷ میں ہے اور جو معدوم کو جلانے والا اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود ہیں + باقی آئندہ

کرسچن ایسوسی ایشن

امرتسر

جناب ایڈیٹر اخبار نور افشاں

آپکے اخبار میں ضلع گورداسپور کے کارسپانڈنٹ نے جو کچھ مشیر ہند کی تردید ایڈیٹری کی بابت لکھا ہے نہایت ہی صحیح ہے کیونکہ ایڈیٹر عوام کے بلکہ قوموں کے معلم ہوتے ہیں۔ اگر ایڈیٹر ہی سچائی کی پرواہ نکریں تو لوگ کب کرینگے۔ اور اگر یہی حال ہو تو لوگ ترقی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ صداقت قوموں کو سرفراز کرتی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ نہ صرف ہندو و مسلمان بغیر تحقیقات کے جو کچھ دل میں آتا ہے لکھا کرتے ہیں اور لوگوں کے سامنے ایسے طور پر پیش کرتے ہیں کہ گویا اُنہوں نے خوب تحقیق کی ہوئی ہے میں افسوس کرتا ہوں اس طرح کے سخت الفاظ مجھے ایک عیسائی کی بابت کہنے پڑے آپکے کارسپانڈنٹ دبیر فلک یوں تحریر کرتے ہیں +

بہت سی گفت و تقاریر و بحث کے پیچھے
سُنا ہے ہمنے کہ یہہ بھی دیا گیا فتوی
کہ جو بڑے ہیں وہ پہنیں لباس انگریزی
مگر نہیں ہے یہہ چھوٹوں کے واسطے زیبا

جو تاثیر دبیر صاحب کی سنی ہوئی باتوں کی ہوئی۔ وہ آپکی تحریر سے معلوم ہوتی ہے۔ کہ سُنی ہوئی بات کو آپنے تحقیق ہی سمجھ لیا۔ چاہئے تھا کہ وہ صاحب ایسی باتوں کو نہ لکھتے جب تک تحقیق نکر لیتے۔ اور اس امر کی تحقیق بھی کرنی دشوار نہ تھی کیونکہ مختلف جگہہ کے عیسائی اِس جلسہ میں حاضر ہوئے تھے اِن میں سے کسی ایک کو پوسٹ کارڈ لکھنے سے معلوم ہو سکتا تھا کہ اصل کیا ہے +

جناب ایڈیٹر صاحب میں اِس مجلس کے سب جلسوں میں حاضر تھا۔ اور جب آپکے اخبار میں دبیر فلک کی نظم کو اور جو کچھ آپ نے اُس پر مارک لکھا ہے۔ دیکھا۔ تو میں نے خیال کیا کہ اگر نور افشاں کا یہہ حال ہے۔ تو دیگر اخبارات کا کیا حال ہوگا +

مجھے معلوم نہیں ہے کہ دبیر فلک کون صاحب ہیں سو آپ اخبار میں طبع کرنے سے پیشتر اُنکے پاس بھیجدیں۔ اگر میں اُنسے واقف ہوتا تو سیدھا اُنکے پاس بھیجتا۔ اور اسی پر اکتفا کرتا +

بندہ فتح محمد از بٹالہ

نور افشاں چونکہ ہمنے بموجب تحریر مذکورہ پس مراسلہ کو حضرت دبیر کے پاس بھیجدیا تھا۔ وہاں سے مفصلہ ذیل جواب آیا ہے۔ اور ہمکو ہدایت کی گئی ہے کہ یہہ دونوں ایک ہی پرچہ میں شائع کئے جاویں اسلئے اُسکو بھی ہم یہیں جگہہ دیتے ہیں۔ ذرا ممبران ایسوسی ایشن غور سے ملاحظہ فرماویں۔

جناب مستطاب ایڈیٹر اخبار نور افشاں
بہت شکوہ ہوا صحیح ہو خط نے جو مجھکو
[illegible]
دبیجے ایسی باتوں کو اگر تحقیق کر لیجے
[illegible] جو سُنا ہمنے
بتایا بھی نہیں [illegible]
[illegible] صاحبان انجمن [illegible]
کیا تحریر [illegible] جو کچھ تھا سُنا ہمنے
[illegible] لباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] بیچاری گی حیران
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فضیلت [illegible]
[illegible]
لباس انگلشی کی [illegible]
[illegible] انگریزی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اگر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پسند وے جسے جیسا لباس اسکا کرے پیدا — بدن کے ڈھانپنے کو موسم گر نہیں پایا
ولاست جوش اخبار کے صاحب ایڈیٹر کو — نہیں اچھا کچھ عیب تو اُسکا لکھا تھا نہیں گرنے دیا
نہ صاحب کچھ خوشامد کی نہ عادت ہے مجھے ایسی — مگر کہنے میں سچی بات کے ہرگز نہیں فصل
سبق صاحب ایڈیٹر کی ہے تکی بیہودہ کا ثمرہ — کہ نور افشاں ہوئی ہے تجنیس جو کچھ خستہ حال
نہیں گر انقباض آوے تو پھر لازم بچھے پڑھئے — ردائی میں کئی نثر ایسے جیسی ہو کہ مقلد
نہیں لائق تو جا نظم ہو یوں نثر میں جب — جو بے نظم کرے ہے تو یوں نظم میں خیال
نہیں کہ قاعدہ معلوم کلام نظم بیہودگی میں — دعا پر ختم کرتا ہوں اسے جھگڑا کوئی دیا

مطلع

خداوند تو ہی پروردگار رحیم و رحمان — دعائیں عاجزی کی سن ہماری اور مدد کی
خداوند مسیح تو آفتاب ہے تاباں - — تیری یہ ہے بخشش کا نہیں ہے کا لکھی
تو ہی سچا معلم ہے تو ہی اب ایک ہے چوپان — تیرا جو مبارک ہو گنہ کے داغ دامن
تیری سمت کی کثرت ایک دم سبھی پائیں ہو — تم کو صفحہ قرطاس پر کرتا رہے جولاں
کفارہ نے تیرے ہی خلاصی ہمکو گناہ ہونے — وگرنہ تعدد روح میں ترے کرتے ہزار فغاں
تیری شاہی زمین پر ہو جیسی آسمان پر — ہو تیرے نام کی تقدیس ایام ہزار
جلال و قدرت و شاہی ہمیشہ سے تیری ہی — تو ہو سلطان سلطاناں تعریف ہے ہی ملک اُسکا
تیرے فضل حمایت میں نہیں فکر جہنم کچھ — نہیں طمع فنا کا غم نوح کو گر تو ہو کشتیباں
وہ گمراہ پیرو شیطان ہوا ہے نہ جو تجھکو — مبارک ہو ملا جسکو تیرا کلام عرفان
تو اپنی محبت سے ہمارے دل پر جلوہ — تیرے در پہ ہم آئے ہیں قصیر کے بخشوں
تو اپنا فضل کر اس جلسہ میں ہو کر محسن پر — خیالات بزرگی ودر کر ہی قلب سب کا
تو دے توفیق ہمکو تا جلوع کو نہ دیں دو میں — کہ جس کی روشنی سے دیکھ لوگو ہمکو ہو سہل
جدائی اور لڑائی و برائی سے نفرت کریں — کہ یہاں اتفاقی کا اثر پیدا ہو طوفان
تو روح القدس کو ہادی شمع و ماں کا سہارا — شوہم آوارہ و گشتہ دشت و قصدان
مسیحا تو ہی خود ہے زندگی و کلمہ ابدی — تو ہی ہے چشمہ آب حیات ہم بن عطشان
عنایت کر تو اپنے فضل سے سلامت ہمیں المسیح — سنا دیں نام تیرا در بجالا میں تیرا فرمان
کریں کہ دو دو کو پیار باطل کی صفائی — نہ رکھیں داغ سینہ میں لب ان لائیں زبان

تعلق خاطر دنیا سے دو کے چھوٹے سب کا
تیری آمد دوبارہ کے ہیں وقت ہم نگراں

فقط

نور افشاں اور تعلیم

نسواں

صاحب نور افشاں - میں نے آگے آجتک کوئی آرٹیکل آپکی خدمت میں نہیں بھیجا - اگرچہ میں مُل کی سند یافتہ ہوں مگر مضامین نویسی کا ملکہ کہاں سے لاؤں - یہہ تمیز خدانے مردوں ہی کو دی ہیں - کہ تھوڑی لیاقت بھی بہت کچھ کر دکھلاتے ہیں - یہہ ذیل کی چند سطریں جو آپکے اخبار کے متعلق ہیں درج اخبار فرما کر مجھکو اور میری ہم جماعتوں اور دیگر بہنوں کو شکور فرمائیں - یہہ دو نام میری ہم جماعتوں کے ہیں - انکے درمیان گفتگو تھی میں بھی اُنمیں شریک تھی +

روح افزا - ایں بدرالنسا بڑی غضب کی بات ہے کہ اخبار نور افشاں جو ایک مسیحی پرچہ ہے تعلیم نسواں کا سخت مخالف ہوتا ہے یہہ معلوم کیا باعث - آگے تو کبھی اسنے ایسا نہیں لکھا تھا اب سے اسکا کوئی نیا ایڈیٹر مقرر ہوا ہے کچھ ہمارے خلاف لکھتا ہی رہتا ہے آدمی تو کوئی لائق معلوم ہوتا ہے مگر عورتوں کی بھلائی کا دشمن ہے کچھ خبر نہیں رکھتی - **بدرالنسا** ہیں - اا ہوا یہہ کیا مجھے معلوم نہ تھا - وہ کیا لکھتا ہے - ذرا مجھے بھی دکھاؤ میں بھی دیکھوں -

روح افزا - آپنے نہیں دیکھا - گذشتہ پرچہ میں دیکھو تو سہی کہ آدمی نے کیا ہمکو ذلیل دکھایا ہے - ایڈیٹر کا کام اُستاد ہوکر اگر ایسی تحریر سے کام لے تو پھر کیا کہنا ہوگا گر ہمیں مکتب است و ہمیں ملاں - کار طفلاں تمام خواہد شد +

بدرالنسا - اچھے بیچارے ایڈیٹر کو یونہی کچھ کہتی ہو میں بھی تو دیکھوں کیا ہے حال کا ایڈیٹر بیک لائق اور قوم کا خیر خواہ آدمی ہے اُس سے کیا خطا ہوگئی +

روح افزا - یہہ لیجئے دیکھئے سامنے پڑھئے ہی نہیں بہت تعلیم پاکر لڑکے بھی نہیں رہتیں فی زمانہ لڑکیوں کی تعلیم اسقدر نہیں چاہئے ہمارے بھائی تو ایسے تعلیم یافتہ نہیں ہیں مسیحیوں میں زیادہ آزادی سخت نقصان وغیرہ +

بدرالنسا - تحریر میں آپکی بڑی الجھنیں ہیں یہہ تو سچی باتیں ہیں تم اگلی پچھلی عبارت تو پڑھتی نہیں ہو - یونہی نکتہ چینی کرنے کو بیٹھ گئیں +

روح افزا - تو بس آپ جیسے نکتہ کا صلاح کار ہو - وزیر چنین شہریار چناں جہاں ہو نگیر قرار چنان +

بدرالنسا - اچھا تو خواہ مخواہ خود غرضی اور تعصب کی مرض ہے - یہہ تحریر تعلیم نسواں کی مخالفت میں نہیں ہے اسکا مراد یہہ ہے کہ مسیحی لڑکیاں تعلیم کے ساتھ بیجا آزادی کو استعمال کرتی ہیں انکا علم با عمل نہیں وہ تھوڑی لیاقت پر مغرور ہوجاتی ہیں یہہ بالکل سچ ہے کیا آپ جانتی نہیں کہ فلانی لڑکی جو ہماری جماعت اوپر پڑھتی تھی کیسی خود بین تھی اپنے حقیقی بھائی اُسکی نظر میں حقیر تھے - اور وہ مرد کو کب خیال میں لاتی تھی اُستاد و ہمنا کو وہ کچھ سمجھتی تھی - اب تم انصاف سے کہو ایسی تعلیم کا کیا فائدہ - +

روح افزا - کیا آدمی سارے ایک جیسے ہیں اگر ایک آدھ مغرور ایسی ہوگئی تو کیا یہہ قاعدہ کلیہ ٹھہر سکتا ہے - ایڈیٹر کو ہماری تعلیم اور بہتری دیکھ دیکھ کے رشک و حسد ہے +

بدرالنسا - عجیب اُلٹی سمجھ آپکی ہیں کیسے آپکو سمجھاؤں - آپنے اسکو غور سے دیکھا نہیں مضمون کے سلسلہ کو اگر آپ دیکھیں تو حقیقت معلوم ہو - میں آپکو بتاتی ہوں کہ ایڈیٹر صاحب کا مطلب یہہ ہے کہ ہندوستانی عورات کو اسقدر تعلیم دینی مناسب ہے جس سے بہتری ہو اور وہ اعلی عورت سے ہو سکتی ہے کہ عورتوں میں نسبت مرد کے علم بہت کم ہیں اور اسکا اثر تم خود دیکھتی ہو - فلانی لڑکی جسکی شادی ہوگئی ہے وہ اپنے خصم سے زیادہ لیاقت والی ہے - افسوس انکی خیر سے گذرتی ہے میں تو اُن ایڈیٹر کے خیال سے بالکل متفق ہوں - تم لوگوں نے ناحق ہیجان مچایا ہے تو اسکی درج کرنیکے قابل ہیں - اور اسمیں کیا معلوم ہوتا ہے کہ مسیحی اپنا اعتراض نہیں کیا - تم معلوم ہوتا ہے گستاخ ہو -

روح افزا - آخیر یہہ عجب سے ہمدرد ہی ہیں جو آپ کیا کہتا ہے شاید آپ نہیں ہو جیسے آپ فرماتی ہیں - یہی تعصب کو دور کر دیجئے - اور مسیح کا پرچہ دیکھئے کیا کہتا ہے اور اب ایڈیٹر صاحب نے ہماری آزادی پر بھی حملہ کیا ہے - دیکھو پرانی بیہودہ رسم جسنے ہندوستان کو اندھا کر رکھا ہے میں وہاں اُٹھا جاری کرنے کی صلاح دیتا ہے اسکا مطلب ہے کہ عورتوں کو مرد کی طرح آزادی نہیں چاہئے خدا سے پوچھئے معلوم کیا ہماری اسیری کیوں ہوا - اسکی اگر کوئی بہن بیٹی ہو تو اسکو تو معلوم ہو -

بدرالنسا - ربی دبی شکایت آپکی تو دیکھ لی ہے انتہا تیری ہی ہیں - سو بھی جو لئے جان تم تو اُلٹی معانی نکالتی ہو - بچشم خود دیکھتی ہو اور تجربہ کرتی ہو - کہ جو آزادی کیسا کیسا غضب ڈھاتی ہے تم کنواری لڑکیوں کو ایسی ہی تو کیا پرکھ لینا ہے نہیں خیال کر دیکھو اس بیہودہ آزادی سے مسیحی لڑکیوں کو کیسے صدمہ پہنچتے ہیں انکے بیان سے سرخ ہی ہوتی ہے - آپ جو پردہ آزادی کو پسند کرتی ہیں - مگر حقیقت یہہ ہے کہ خدا نے دینداری اور خدا ترسی کے زیور سے ایسا آراستہ کر دیا ہو کہ اُنپر فرشتہ کسیطرح غالب نہیں ہو سکتی - مگر ہماری دنیا کی چیزیں جلد مائل ہوتا ہے انکے سیدھی خوبی دیکھتی ہی تو بس ایسی پسند میں خدا اپنی پناہ میں رکھے - سچ ہماری بولا ایڈیٹر صاحب

کیا یہہ مطلب ہے کہ عورتوں کو شرم و حیا ترک کر دینی چاہئے گھروں میں بیٹھنا چاہئے غیر مرد کے سامنے کیا ضرورت ہے فرائض بھی ادا کرنے کے بہتر سمجھتی ہیں تب نہیں خدا توفیق دے تو میں تو خود ان باتوں پر عمل کرونگی اور دوسری سہیلیوں کو بھی صلاح دونگی آپ مانیں یا نہ مانیں مرضی ہے کیونکہ ہر کس بقدر ہمت اوست - **روح افزا** اچھے بی بی آپکا مطلب سمجھ لیا شکرگذار ہوں - ایڈیٹر صاحب کی تحریر اسی پر ہے کہ لڑکیاں سیکھیں جائیں ہوں کہ ان مشاغل پر زور مفصل بحث کریں جو مس صاحبان تو کی صلاح لیں دیکھیں کیا کہتی ہیں + **بدرالنسا** مجھے اسوقت کام ہے پھر کسی وقت باہم ملکر چلینگی - اچھا سلام + راقمہ ترتیب گفتگو (امرتسر)

* ہم اپنی رائے کو واپس لیتے ہیں — ایڈیٹر

خبریں

آخر اگست میں حضور ڈیوک آف کنیاٹ رونق افروز ہند ہو گئے۔ روم و انگلستان کے معاملات پیچیدہ ہوتے جاتے ہیں۔ سہارنپور میں سیلاب کے زور دو پیہ سر آیا کا۔ وسط ایشیا میں جابجا روس نے روسی علوم کے سکول جاری کئے۔ یہہ عام ہوتا جاتا ہے۔ کہ دلیپ سنگھ کو روس جانے دینا گورنمنٹ کی سخت غلطی ہے۔ حضور قیصر ہند نے دو ہندوستانیوں کو اپنی ملازمت میں رکھا۔ روس نے امیر کابل کو مجبور کیا ہے کہ یا تو تم انگریزوں کی جانب ہو یا روس کیطرف۔ امیر خاموش ہے۔ دہلی میں جسیات کے چور کو ۳ سال قید ہوئی۔ مقام اروانی میں ایک کراڑ کی عورت نے اپنے خصم کی بدچلنی کے باعث خودکشی کی۔ رہتک میں خاطرخواہ بارش ہو گئی۔ بمبئی میں ایک ۲۱ سال عمر کی لڑکی نے اُس کی مرضی کے خلاف شادی ہونے کے سبب تالاب میں ڈوب کر خودکشی کی (آزادی کا نتیجہ)۔ بولان ریلوے کا ایک حصہ سخت طغیانی کے باعث بہہ گیا۔ مہاراجہ کوچ بہار انگلینڈ کے سیر میں مصروف ہیں۔ لاہور میں گنگا کی صفائی کے لئے ایک کمیٹی بنام پرنچ گنگا پرتیشٹا دنی سبھا بنارس، قائم ہوئی۔ الف اے اور انٹرنس کے نئے امتحان کے کاغذات نکالنے کی پھر کوشش کی گئی۔ سردار سنت سنگہ نے اپنے لڑکوں کے لئے بہت کوشش کی۔ ناکامیاب رہا۔ لڑکے امتحان سے اُٹھا دیئے گئے۔ لاہور میں محکمہ صفائی کی شکایت ہے۔ مدراس میں ایک دیسی ڈسٹرکٹ سشن جج مقرر ہوا۔ بمبئی میں ایک پارسی لیڈی کا ۵۰ ہزار قیمتی آئینہ چوری گیا۔ یہہ شاہ ایران کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ مالیر کوٹلہ میں پارس ناتھ کے جلوس پر فساد کا اندیشہ ہوا۔ سنبل میں ہیضہ پھوٹ نکلا۔ پشاور سے سردار محمد یوسف خاں غائب ہو گیا۔ مسٹرس جلکنی نے منگم دیوتا کو ۲۰ ہزار ۳ سو کو نیلام کیا۔ سر سالارجنگ علی پاشا کی دختر یازدہ سالہ سے منسوب ہوئے۔ آئرلینڈ میں قانون جرائم کے نفاذ کا اعلان دیا گیا۔ سر ولسیٹ رجوے سینٹ پیٹرزبرگ سے لندن پہنچ گئے۔ مسٹر اسمتھ صاحب ممبر پارلیمنٹ ہمارے ملک سے شراب نوشی کے دفعیہ کی غرض سے ولایت میں کوشش کر رہے ہیں۔ جیسے اگلے دفعہ بنگال کی ایک ہندو دھرم سبھا نے پروفیسر میکس مولر کو (جو حقیقی عیسائی ہیں) اپنا حامی بنایا تھا۔ ویسے ہی لندن کے ریانند یوتھ مہلدنی کوچ بہار کو جو برہمو ہیں اور پروفیسر موصوف کو اپنا مربی بنایا۔ پادری ہکنس صاحب (شاہجہانپور) رگوید کا ترجمہ انگریزی اور ہندوستانی زبان میں کر رہے ہیں۔ الہ آباد میں ابھی تک ہیضہ کی چھیڑ چھاڑ جاری ہے۔ آجکل ہندو فقیر دستور کے خلاف جابجا دورے کرتے پھرتے ہیں۔ عرصہ ۱۵ برس میں ۱۲ ہزار ۵ سو ۲ ہ بچے (بچہ کشی) مار ڈالے گئے۔ بڑودہ کے نئے بازار میں مہارانی متوفی کی سنگین تصویر نصب کرنے کے واسطے رؤسا نے ۲۰ ہزار روپیہ نذر کیا جسکو مہاراجہ نے قبول کیا۔ دنیا میں صرف ایک شہر کوئیٹو نامے اکواڈور میں ہے جو ٹھیک خط استوا پر ہے جسمیں دن اور رات برابر ۱۲ گھنٹہ کے ہوتے ہیں۔ شراب خوری کی بدولت افریقہ کے گوبن ضلع کی دو قومیں بالکل برباد ہو رہی ہیں۔ گورنمنٹ جاپان نے اعلان دیا ہے کہ آئندہ سال سے کل سکولوں میں انگریزی تعلیم دیجائیگی۔ چین میں پروٹسٹنٹ عیسائیوں کا شمار ایک لاکھ ہے۔ چرچ مشنری سوسائٹی کی سالانہ آمدنی ۲۱ لاکھ ۵ ہزار ۵ سو ۹۰ روپیہ ہے۔ ۵۰ برس کے عرصہ میں ۹ سو مشنری تیار ہو کر روانہ غیر ممالک ہوئے۔ اسی عرصہ میں ۸ ہزار سے زیادہ جوان مرید ہوئے۔ روسی ایجاد ہے کہ بجلی کی گرمی کے ذریعہ مرغی کے انڈے سے بچہ نکل سکتا ہے۔ علاقہ تھانہ جنڈیالہ (امرتسر) میں ایک برہمن نے اپنی والدہ کا کام کلہاڑی سے تمام کیا۔ ودھاکہ ضلع امرتسر میں ایک شخص نے اپنے باپ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ ضلع جالندھر میں خوب بارش ہوئی۔ سخت شکایت ہے کہ پنجاب کے جیلخانوں کا انتظام اچھا نہیں جسمانی سزا سخت دیجاتی ہے خوراک اچھی نہیں۔ ایڈیٹر اخبار رہنما گزٹ پر ایک خفیف سے مقدمہ (لائبل) پر ۵ سو روپیہ جرمانہ ہوا۔ مگر مکھی اخبار لاہور کے ایڈیٹر پر جو لائبل کا مقدمہ دائر تھا بسبب غیر حاضری مدعی خارج ہو گیا۔ مسٹر لارنیٹ کو ازالہ حیثیت عرفی کے نالش کرنے کی اجازت دیگئی۔ ۲ جولائی کو مقام لوگانوں (روپڑ) چوروں نے ڈاک لوٹ لی۔ پتہ ندارد۔ بنارس میں بھی ہیضہ شروع ہو گیا۔ ان دنوں سودی نوٹ والے سخت تشویش میں ہیں۔ انکے کان جنگ کی خبر پر ہر وقت لگے رہتے ہیں۔ جنوبی ہندوستان میں ۲ انچ بارش ہوئی۔ نواب صدیق حسن خان کو انکے مقدمے کے لئے ولایت جانیکا مشورہ دیا گیا۔ ہندوستان کی چاء نے جاپان اور چین کی تجارت چاء کو یورپ میں ماند کیا۔ جدید گوئنا میں کوہ ہرقل ۳۲۹۸۰ فیٹ بلند بیان کیا گیا۔ ہمالیہ پہاڑ سے بھی بلند ہے۔ ایک جاپانی نے کاغذ مثل شیشہ کے شفاف ایجاد کیا۔ لاہور میں مسٹر جے رہنس خشکہ دار کے قریب مکان سے چار صندوق زیور اور روپیے کے زمین سے برآمد ہوئے۔ مصر کی نسبت سلطان روم چاہتے ہیں انگلستان از سر نو عہد کرے۔ آگرہ میں کائستہ جماعت میں مسئلہ عقد ثانی بیوگان پر غور و بحث ہو رہی ہے۔ سرحد کوئٹہ ایک جگہہ زمین سے برنجی تصویر ساخت یونان برآمد ہوئی۔ کوئٹہ میں یورپین کے لئے ایک ہوٹل بنایا جائیگا۔ پشاور کی چھاونی میں بھی ہیضہ پھوٹ نکلا۔ ایک اور مرہٹہ نام جہاز جگننا تھ کے جاتریوں کا تباہ ہوا۔ روس کے وزیر خزانہ نے روپیہ پیدا کرنے کا ایک نیا طریقہ سوچا ہے۔ وہ یہہ ہے کہ گرجوں اور معبدوں میں جو خزانہ روز افزوں ہے اور استعمال نہیں ہوتا ہے۔ وہ لے لیا جائے اور اُسکے عوض میں گورنمنٹ کی طرف سے ساڑھے تین فیصدی کا تمسک لکھدیا جائے۔ رکما بائی کے خاوند نے ایک دعویٰ ہتک عزت کا رکما بائی پر بمبئی گزٹ پر دائر کیا +

لطیفہ

شملہ پر ایک دن حضور ویسرائے لارڈ ڈفرن تفریحاً پھرتے پھرتے ایک سردار کے مکان پر تشریف لیگئے۔ سردار آداب بجالایا۔ حضور ممدوح نے بزبان فارسی ارشاد فرمایا "غریب پرور مزاج شما چگونہ است۔" سردار صاحب لگے اُدھر اُدھر دیکھنے آخر بزبان انگریزی عرض کی۔ کہ حضور مجھے معاف فرمائیے میں فارسی نہیں بول سکتا۔ حضور لارڈ نے فرمایا۔ خیر کچھ پروا نہیں مگر اتنا بتاؤ میں نے بولنے میں کچھ غلطی تو نہیں کی سردار صاحب نے عرض کی کہ میری کیا مجال جو حضور کی غلطی نکالوں مگر آپکی شان کے خلاف ہے مجھے غریب پرور کہنا غریب پرور تو آپ ہیں۔ آپنے فرمایا۔ خیر یہہ کچھ غلطی نہیں۔ تم بھی غریب پرور ہم بھی غریب پرور +

سرکاری خبریں

موصول بمطبع

کپتان ایچ اے ڈین صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر مردان کو یکم اگست ۱۸۸۸ء سے ایک ماہ کی عاجلی رخصت عطا ہوئی۔ سی آر ای ایف بمبری صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر پشاور اُنکی جگہہ کام کرینگے +

کپتان سی جے ڈنیز صاحب بہادر مجسٹریٹ چھاؤنی سیالکوٹ کو یکم اگست ۱۸۸۸ء سے ۲ یوم کی عاجلی رخصت عطا ہوئی ہے۔ کپتان جی ڈبلیو ینگ ہسبنڈ صاحب بہادر جی سی ایس متعلقہ [illegible] اُنکے ایام رخصت میں بطور قائم مقام کام کرینگے +

رائے میا داس صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر کو جو انہار فیروزپور کے متعلق کار خاص پر متعین ہیں ۱۵ تاریخ اگست ۱۸۸۸ء یا کسی تاریخ مابعد سے ۲۸ یوم کی عاجلی رخصت عطا ہوئی ہے

امتحان مقابلہ برائے عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری ۱۰ تاریخ اکتوبر ۱۸۸۸ء کی بروز پیر اور اُسکے اگلے دنوں میں بمقام لاہور منعقد ہوگا۔ امسال اس امتحان مقابلہ کے واسطے دو آسامیاں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران کی ہونگی +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۲۷ جولائی۔ لارڈ چارلس بیرسفورڈ نے عہدہ جونیر لارڈ آف ایڈمیرلٹی سے بدیں وجہہ استعفا دیدیا کہ جبکہ یہہ خبر [illegible] ہو رہا تھا حضور ملکہ معظمہ کی شاہی کشتی سے پرائیویٹ پیغامات تار برقی ارسال کئے گئے جو امر کہ عام اخلاق کے برخلاف ہے۔ یہہ توقع نہیں کیجاتی کہ اسکا استعفا منظور کیا جائیگا +

قسطنطنیہ ۲۷ جولائی۔ ٹرکی رزرو فوج کو جواب دیا گیا۔ +

لنڈن ۲۸ جولائی۔ کل لارڈ سالسبری نے تاریخ میں اثنائے تقریر میں فرمایا کہ اگر معاہدہ انگلستان و ٹرکی منظور نہیں ہوا تو انگلستان کا اس سے کچھ نقصان نہیں +

مصر اس وقت پوری امن کی حالت میں ہے۔ اور تہذیب کے رستہ میں بسرعت بڑھ رہا ہے جس حالت کو گورنمنٹ ایک عرصہ دراز تک قائم رکھنے کے قابل ہونے کی امید کرتی ہے +

بمبئی ۲۸ جولائی جو کہ ہز ایکسیلینسی گورنر باجلاس کونسل نے یہہ درخواست منظور فرمائی کہ مجوزہ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کے نام میں "جوبلی" کا لفظ اور بڑھا دیا جائے اسلئے ٹون کونسل نے اس تجویز میں ۸۰ ہزار روپیہ اپنے چندہ کا ادا کر دیا ہے +

رکابائی پر جو مقدمہ ہتک عزت کیا گیا ہے اُسنے کل پیش ہونا تھا لیکن چونکہ رکابائی کا نانا جیکے از مدعا علیہم ہے۔ بیمار ہو گیا ہے اسلئے دو ہفتہ کیواسطے ملتوی کیا گیا ہے +

مسٹر ینگ وکیل استغاثہ نے صاحب مجسٹریٹ کو یہہ غیب بینی کی کوشش کی کہ اخبار بمبئی گزٹ نے اپنے لیڈنگ آرٹیکل میں مقدمہ مذکور کا ذکر کیا ہے اور اس وجہہ سے

روئداد جلسہ معمولی میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

لالہ مولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ میر مجلس و منشی نظام الدین صاحب لالہ [illegible] صاحب لالہ [illegible] صاحب منشی رحیم بخش صاحب چودھری علی بخش صاحب چودھری [illegible] سنگھ صاحب ممبران۔ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء **نمبر ۱** رپورٹ سب کمیٹی تعمیر و ترمیم و [illegible] مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۸۸ء در باب [illegible] زمین نشیب [illegible] محلہ [illegible] متعلقہ **تجویز** ہوئی کہ [illegible] بخدمت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بھیجا جاوے [illegible] **نمبر ۲** عرضی [illegible] درخواست [illegible] محصول [illegible] **تجویز** ہوئی کہ [illegible] کار روائی محصول [illegible] یکم اگست [illegible] روپیہ داخل کر دیں [illegible] وصول ہوگا۔ **نمبر ۳** درخواست [illegible] کہ محصول چونگی [illegible] تاریخ حکم کمیٹی سے وصول کیا جاوے [illegible] **تجویز** ہوئی کہ میونسپل کمیٹی [illegible] **نمبر ۴** [illegible] ملتوی ہے [illegible] **تجویز** ہوئی کہ [illegible] بخدمت صاحب [illegible] گذارش ہو [illegible] صاحب موصوف پسند فرما دیں [illegible] اور یہہ کہ کمیٹی نے توپ چلانے والے کی تنخواہ [illegible] منظور کی ہے **نمبر ۵** کاغذات ٹھیکہ [illegible] قسط ماہ جون و جولائی ۱۸۸۸ء از ٹھیکہ داران [illegible] اطلاع [illegible] **تجویز** ہوئی کہ بخدمت صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع [illegible] لکھا جاوے کہ انتظام [illegible] روپیہ کا حسب دفعہ [illegible] ایکٹ [illegible] **نمبر ۶** تخمینہ جات تیاری فرش [illegible] فرش ہائے سابقہ [illegible] کمیٹی میں پیش ہوئی۔ فرش جدید [illegible] فرش جدید [illegible] مرمت فرش [illegible] مرمت فرش [illegible] مرمت [illegible]

بذریعہ ... صورت نزش کوچہ ملیاں ... تجویز ہوئی کہ بہ بہ تخمینہ ہائے منظور کئے جاویں اور چیچنی کلاں سے منتقل ہو کر دیا جاوے۔ **نمبر ۷** تخمینہ تیاری نالی جدید ... صورت نالیات نالی جدید کچہ کرنا ... صورت چوکھنڈی نالی محلہ ... صورت چوکھنڈی تخت نالی لوہا بازار ... صورت نالی محلہ ملیاں ... صورت منڈی نالی ستر بازار ... صورت نالی محلہ ... **تجویز** ہوئی کہ بہ جملہ تخمینہ جات منظور کئے جاویں **نمبر ۸** رپورٹ بھی انسپکٹر کوتوالی لودیانہ شہر میں کہ نے تخمینہ اشیائے علاوہ متعلقہ ... ملاحظہ کمیٹی میں پیش ہوئی **تجویز** ہوئی کہ قبل سے کوئی حکم اسباب ... ہو صاحب ... پریذیڈنٹ پورا کریں **نمبر ۹** درخواست منشی ... اسسٹنٹ سکرٹری انجمن ... کہ منشی محمد بخش بدرخواست ... چندہ ماہ جون ... کمیٹی میں پیش ہوئی **تجویز** ہوئی کہ خدمت صاحب پریذیڈنٹ کا ... کو ... اساوہ میں مفصل اطلاع بخشیں **نمبر ۱۰** ... اُن روپیوں کی جو بہ سبب ... دیئے گئے ... حسب منشی انسپکٹر ... خانہ ... اُجرت ... جانے جلد ... نزول حسب منشی ... بابت تیاری ... داروغہ صفائی ... بابت خرید برتن ... اسباب ... موجب ... داروغہ صفائی ... بابت ... قیمت ... لودیانہ ... صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ... جناب ... ڈپٹی کمشنر بہادر ... **تجویز** ہوئی کہ بہ جملہ ... منظور کئے جاویں **نمبر ۱۱** رپورٹ داروغہ صفائی ... تحصیل ... ۱۲ ... **تجویز** ہوئی کہ ... داروغہ صفائی منظور کئے جاویں اور اُسے مطابق ... صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کو دیا جاوے۔ **نمبر ۱۲** ... بابت ... میونسپل ... کمیٹی میں پیش ہوا **تجویز** ہوئی کہ ... مکان منظور ہو ... اور میونسپل ... تخمینہ و نقشہ بنا کر صاحب پریذیڈنٹ کی ... میں پیش کریں ... صاحب پریذیڈنٹ ... منظوری ... صاحب ... **نمبر ۱۳** ... میں پیش ہوئے **تجویز** ہوئی کہ درخواست

لودیانہ

میونسپل الکشن کی کارروائی ختم۔ ۳۰ تاریخ ووٹ لئے گئے۔ اور ممبر چنے گئے۔ بروز الکشن عجیب لطف تھا۔ امیدواروں کی حالت قابل دید تھی۔ ووٹر جسے چاہتے تھے تنگ رگڑواتے تھے۔ بعض امیدوار ایسے بے صبر تھے۔ کہ ووٹروں کے ہاتھ سے پرچیاں چھین چھین کر پیش کرتے تھے۔ یہہ کہنا تو مشکل ہے کہ ... ووٹ ووٹروں کو نفع ہوا جو بعض امیدوار نے اُنکی نذر کئے۔ اور پھر بھی ناکامیاب ہی رہے +

ہمیں افسوس ہے کہ اس مرتبہ لالہ امجید اس صاحب خزانچی کی نسبت انتخاب ممبری کے لئے ایک ووٹ بھی نہیں ہوا۔ یہہ لالہ صاحب کی اُس مذہبی جوش کا نتیجہ ہے۔ جو اُنہوں نے گذشتہ مقدمات میں ظاہر فرمایا تھا +

منشی جیت سنگھ صاحب تحصیلدار لودیانہ جو ... سال تک برابر تحصیل لودیانہ میں حکمران رہے اِس ہفتہ میں انتقال کر گئے منشی صاحب کی دیانتداری ضرب المثل ہے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دورہ تحصیل سمرالہ سے فارغ ہو کر بخیریت تمام واپس تشریف لائے۔ خبر ہے کہ صاحب بہادر ۱۲ اکتوبر کو رخصت پر تشریف لیجاوینگے +

تحصیل جگراؤں میں ایک جاٹ نے اپنے نواسے کو متبنی کیا تھا۔ اِس نیت سے جن اشخاص کے حقیں ضرر پہنچا اول اُنہوں نے حسب ضابطہ نالش کی۔ جب ناکامیاب رہے تو ... لڑکے الطفل متبنی سے ایک شخص کو سنو روپیہ دینے کئے۔ جسنے ایک سرخ کپڑے میں کسیقدر شکرتری سنکھیا آمیز باندھکر والد الطفل متبنی شدہ کے گھر ڈالدی۔ تقدیر سے وہ شکرتری والد الطفل نے کو ... کھائی۔ اور مر گیا۔ لڑکا بچ گیا ان دنوں یہہ مقدمہ مسٹر ... صاحب بہادر ... اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی عدالت میں ہے۔ الغرض ایک مقدمہ ...

خوراکی کا مجلکہ برائے چونی لال صاحب ... رہا ہے۔ جسکے حالات آئندہ ہفتہ درج اخبار کئے جاوینگے +

یہاں کے ایک محافظ دفتر کو بد زبانی و دشنام دہی کی سخت مرض ہے۔ ایسی کہ حکام چھوڑ اپنے والد کو بھی گالیاں دیا کرتا ہے۔ اِس مرض کے علاج کیخاطر اندنوں اُسپر ازالہ حیثیت عرفی کی نالش دائر ہونے والی ہے۔ امید ہے کہ صحت ہو جاویگی

اڈیٹر صاحب شیر ہند لودیانہ کو عدالت کی چوکی پر بیٹھنے کا بہت شوق ہے۔ چونکہ اور عدالتوں میں تو اُن کو یہہ ذریعہ اور مرتبہ کہاں کہ صاحب جج کی کرسی پر بیٹھ سکیں مگر جب سردار جیپال سنگھ صاحب منصف اپنے اجلاس سے فارغ ہو کر تشریف لیجاتے ہیں تو اڈیٹر صاحب اُسی کرسی پر بیٹھکے اپنے دل کی تمنا پوری کیا کرتے ہیں۔ اگرچہ سردار صاحب نے کئی بار منع بھی کیا۔ مگر اڈیٹری کے گھمنڈ میں وہ کب ماننے والے ہیں۔ اور سردار صاحب کا بھی کیا ہیچ ہے۔ وہ ایسی باتوں کی پروا بھی نہیں کرتے +

یہہ ہفتہ بھی بارش سے خالی نہیں گیا۔ ۲ تاریخ کو بھر بارش ہوئی ہے جس سے قدرے خنکی ہے۔ دھوپ نکلتی ہے تو مچھلی کیطرح انسان تڑپ جاتے ہیں +

رسید زر

سید عبد اللطیف صاحب بمبئی	[illegible]
جناب پادری جے ایس جی پوٹر	[illegible]
جناب ... سیا داس صاحب (اشتہار) فیروزپور	[illegible]
سید ... مظفر علی صاحب تھانہ دار سلہادا (رہتک)	[illegible]
جناب ... ونٹ صاحب سیالکوٹ	[illegible]
جناب ... صاحب بیور	[illegible]
لاڈو بی قادر جی اودے پور (میواڑ)	[illegible]
بھائی ... سنگھ لودیانہ	۱۲ ر
عبد ... کشمیری لودیانہ	[illegible]

[illegible]

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا